ندیدی گائے

ندیدی گائے

(جاپانی کہانی)

اشی۔ ناکاتانی

اردو ترجمہ: چی زورو جاوید

کاپی رائٹ (c) انگلش-1993 فوکوا نکن شوتن پبلشرز. ٹوکیو، جاپان
کاپی رائٹ (c) اردو — 1996 مشعل پاکستان

ناشر: مشعل پاکستان
آر بی 5، سیکنڈ فلور،
عوامی کمپلیکس، عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن،
لاہور 54600، پاکستان
فون و فیکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

پرنٹرز: مکتبہ جدید پریس. لاہور

قیمت: -/70

MashalBooks.org

ندیدی گائے

(جاپانی کہانی)

اشی ناکاتانی

ترجمہ: چی زورو جاوید

مشعل

Mashalbooks.org

ایک کسان کی گائے نے بچہ دیا۔ وہ بہت پیاری پیاری بچھیری تھی۔ گول گول ناک اور چھوٹی آنکھوں والی۔ گھر والوں نے اس کا نام ہاناکو رکھا۔ وہ اسے بہت پیار کرتے تھے۔

MashalBooks.org

MashalBooks.org

ہانا کو سارے گھر والوں کو بہت اچھی لگتی تھی۔ وہ اس کی بہت دیکھ بھال کرتے تھے۔ اتنے زیادہ پیار سے ہانا کو بگڑ گئی۔ وہ اپنی ماں کا سارا دودھ پی جاتی اور کھانے کے لئے نئی سے نئی چیز مانگتی۔ اور جو چیز بھی اسے دی جاتی اسے ہڑپ کر جاتی۔ کھا کھا کے وہ جلد ہی خوب موٹی ہو گئی۔ اور بڑی بھی ہو گئی۔ اب وہ کھانے کے لئے گھر والوں کو خوب تنگ کرتی۔

MashalBooks.org

MashalBooks.org

کسان نے سوچا۔ اسے سدھانے کے لئے دوسری
گایوں کے ساتھ رکھا جائے۔ جب بہار کا موسم آیا تو
کسان اسے ایک دوسرے گاؤں لے گیا۔

MashalBooks.org

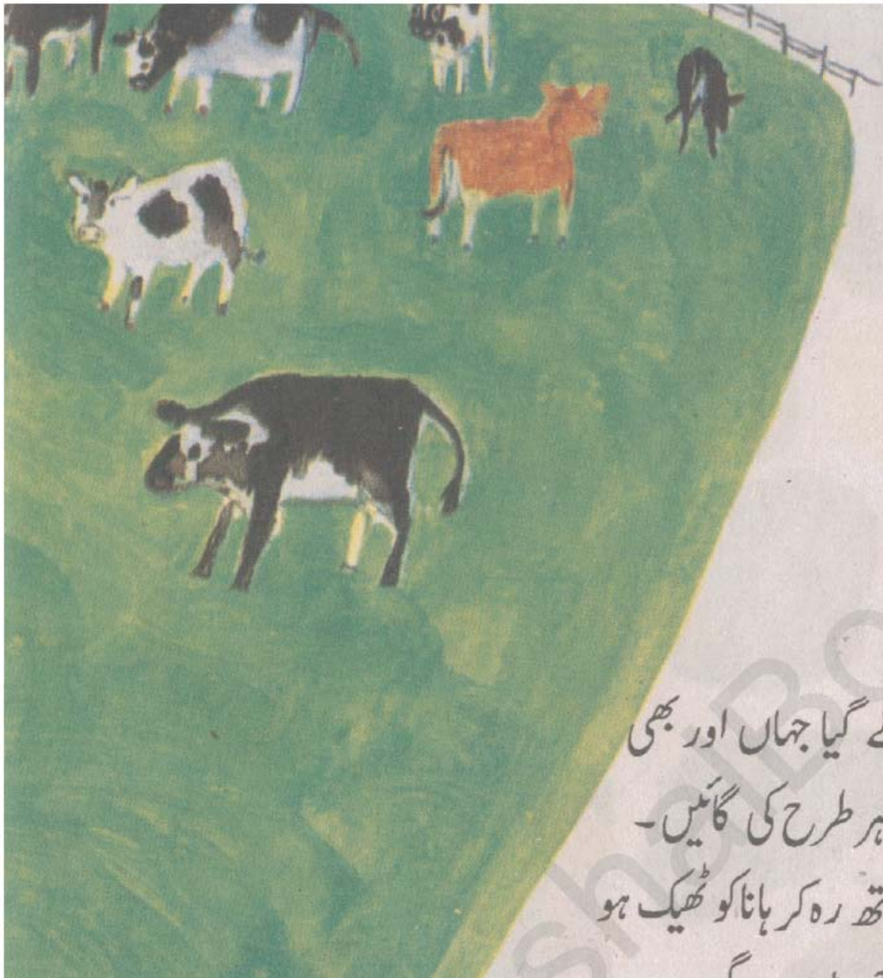

کسان ہاناکو کو ایک ایسے باڑے پر لے گیا جہاں اور بھی
گائیں تھیں۔ چھوٹی بڑی، دبلی موٹی ہر طرح کی گائیں۔
کسان خوش تھا کہ ان گایوں کے ساتھ رہ کر ہاناکو ٹھیک ہو
جائے گی۔ اور ندیدوں کی طرح کھانا چھوڑ دے گی۔

MashalBooks.org

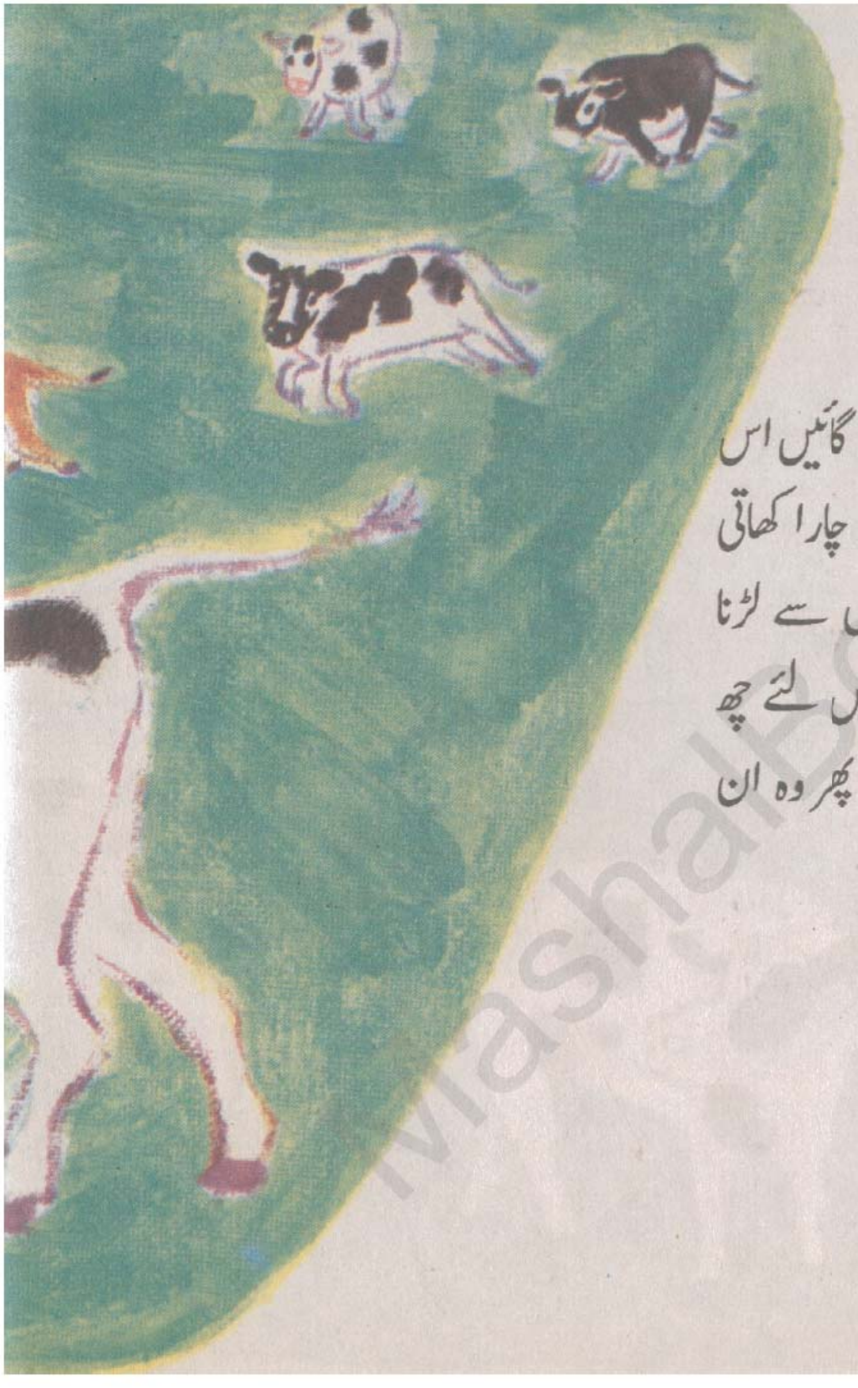

کسان تو چلا گیا لیکن ہانا کو نے دیکھا کہ دوسری گائیں اس
سے دبلی پتلی ہیں لیکن وہ بھی اس کے ساتھ چارا کھاتی
ہیں تو اسے غصہ آیا اور اس نے ان گایوں سے لڑنا
شروع کر دیا۔ ہانا کو خوب موٹی تازی تھی اس لئے چھ
سات گایوں کو مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ پھر وہ ان
سب کی سردار بن گئی۔

MashalBooks.org

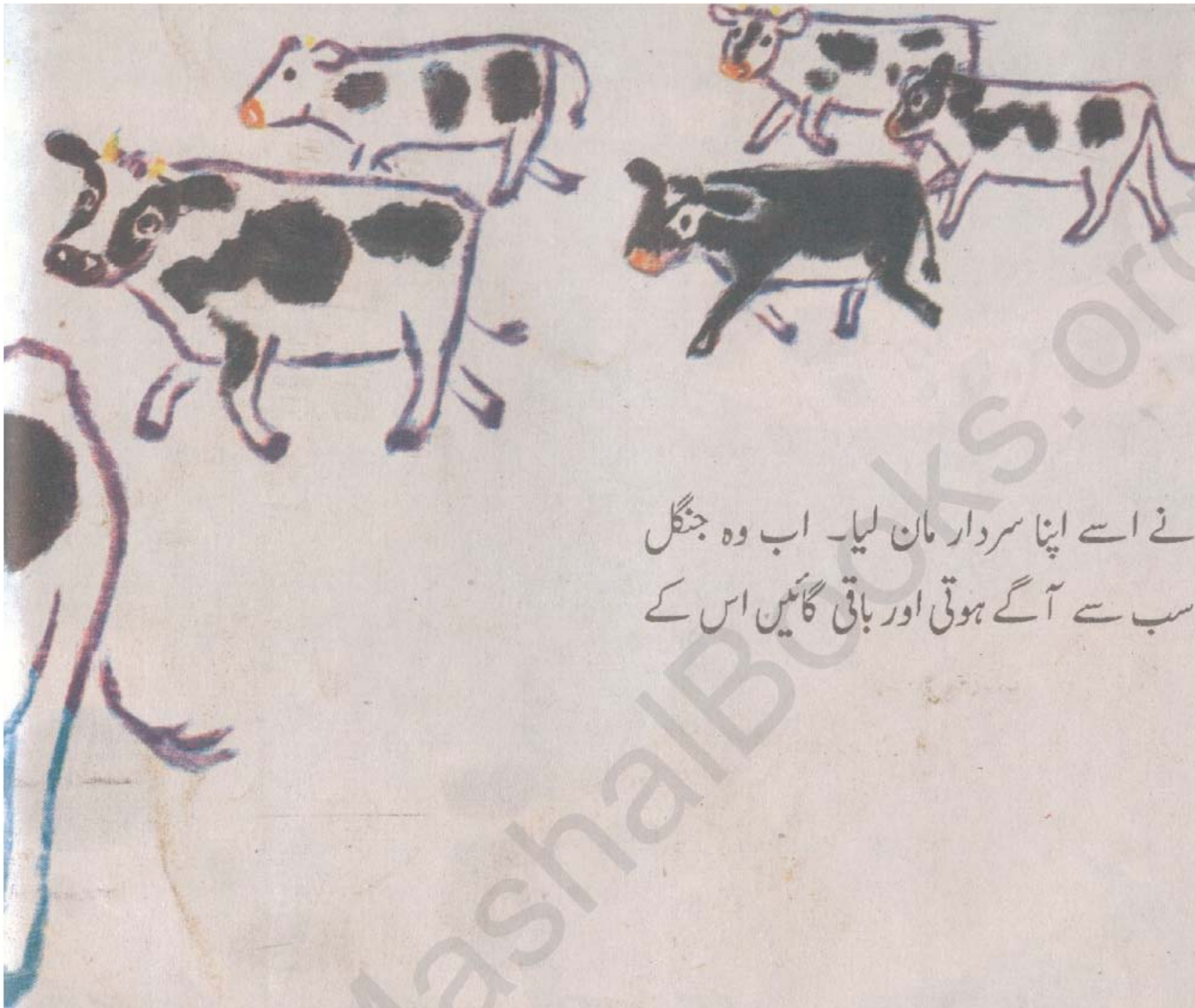

سب گایوں نے اسے اپنا سردار مان لیا۔ اب وہ جنگل
جاتے ہوئے سب سے آگے ہوتی اور باقی گائیں اس کے
پیچھے چلتیں۔

MashalBooks.org

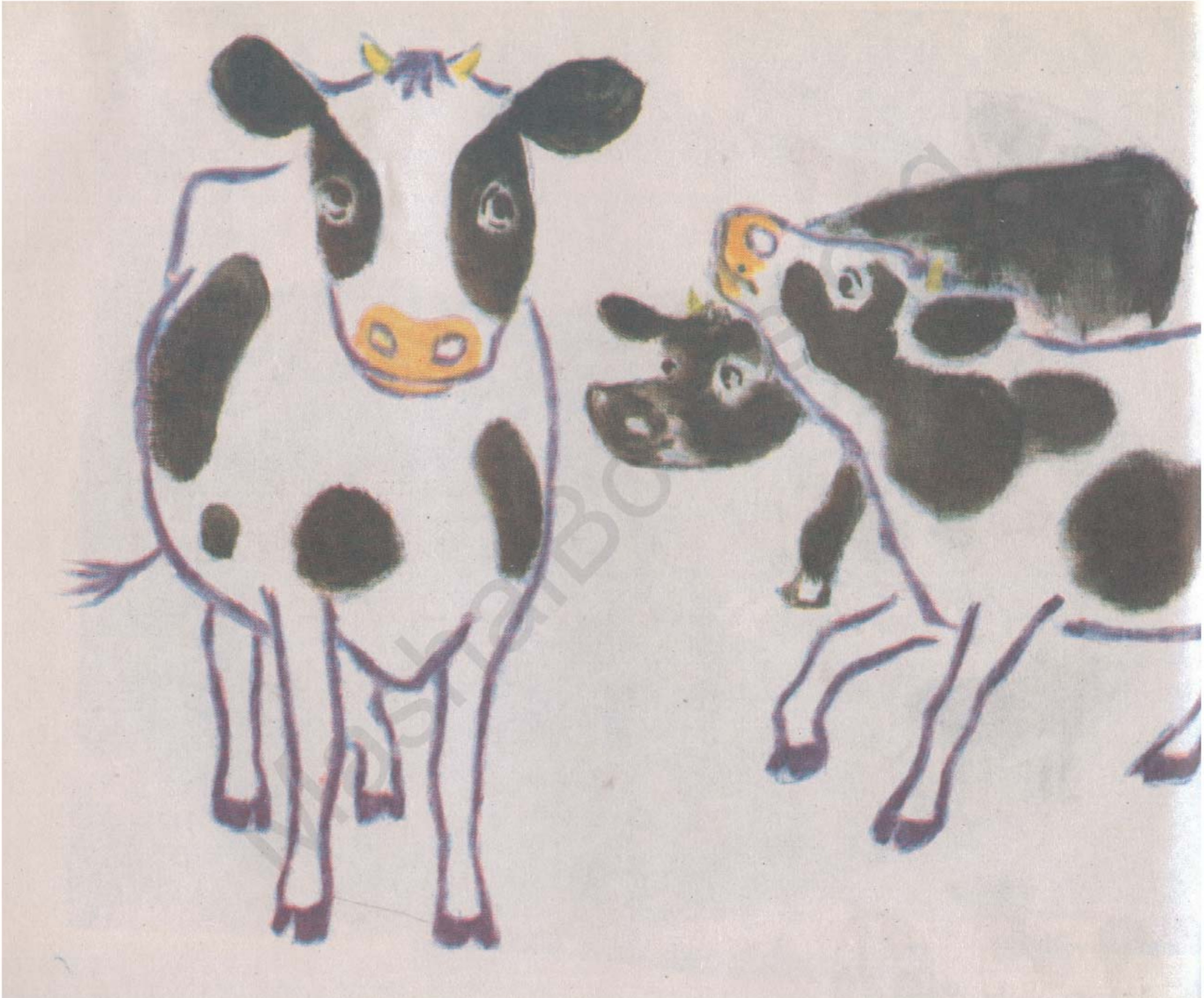

اسی باڑے کے ساتھ ایک تالاب تھا جس پر گائیں پانی پیتی تھیں اور نہاتی بھی تھیں۔ ہانا کو نے سب گایوں پر ایسا رعب جمایا کہ پہلے ہانا کو تالاب سے پانی پیتی اور خوب نہاتی باقی گائیں اس کے بعد تالاب پر جاتیں۔

MashalBooks.org

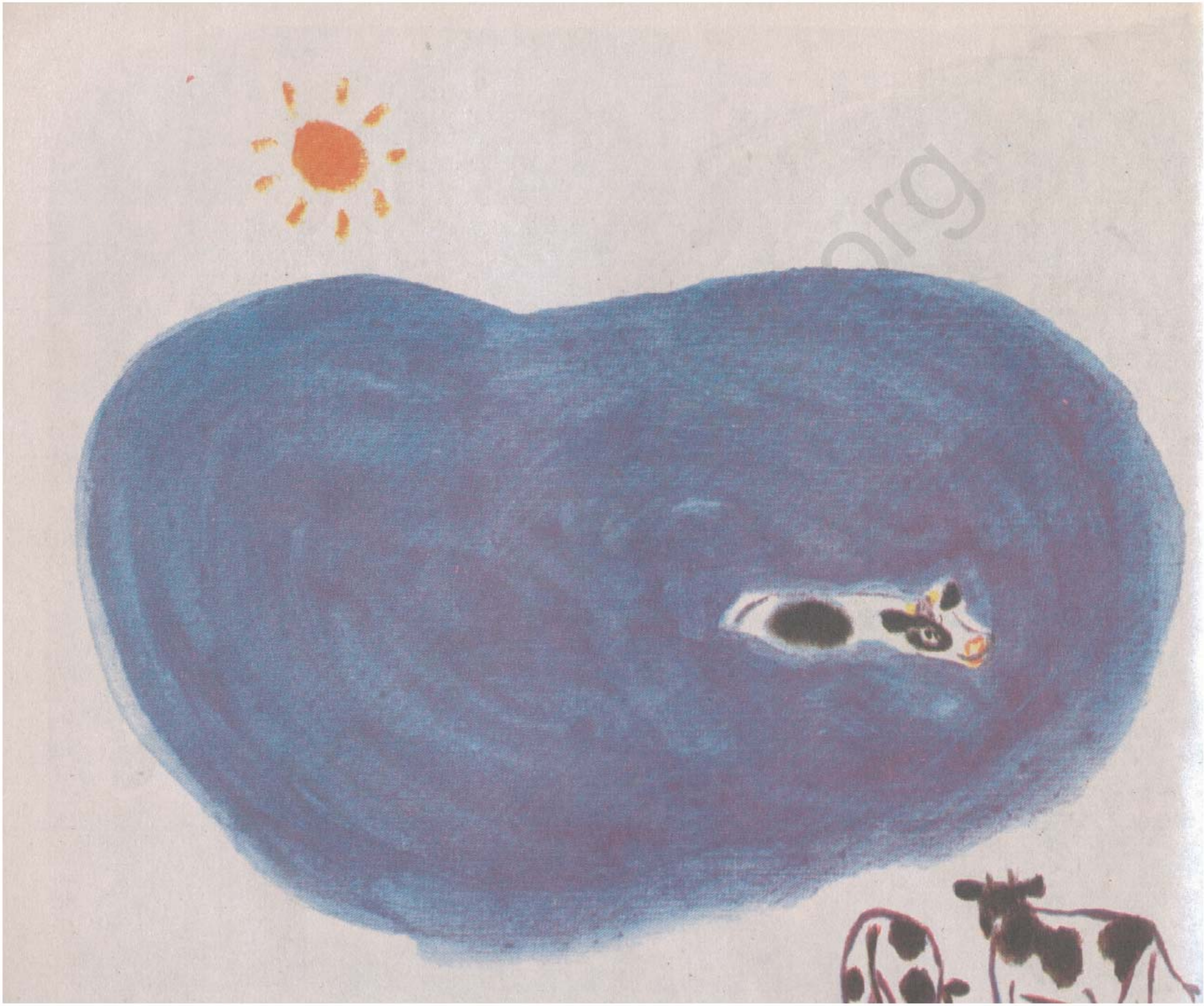

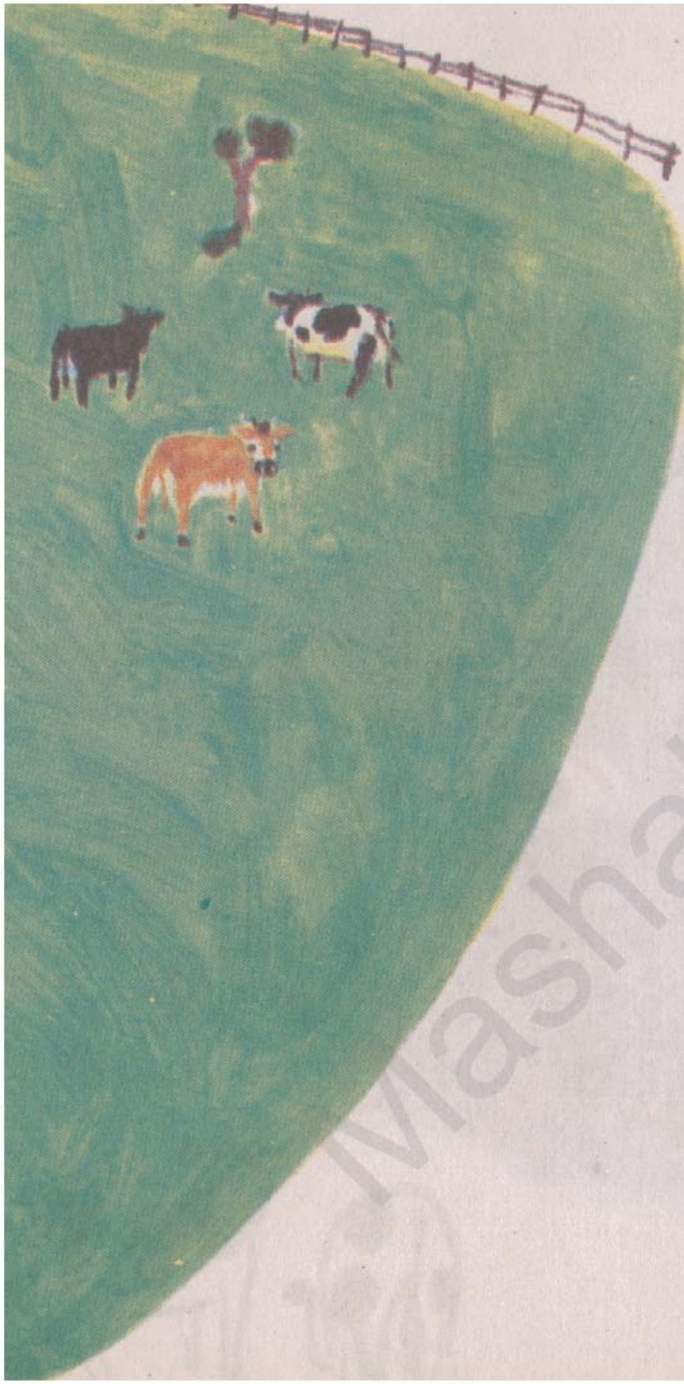

دوپہر کو جب دھوپ بہت تیز ہوتی تو تمام گایوں کا جی چاہتا کہ وہ پیڑوں کی چھاؤں میں جاکر لیٹ جائیں۔ لیکن یہاں بھی ہاناکو سب کو ڈانتی۔ پہلے وہ خود جاکر کسی گھنے پیڑ کی چھاؤں میں لیٹتی پھر دوسری چھوٹی بڑی گایوں کو اجازت دیتی کہ اس کے آس پاس جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں۔

MashalBooks.org

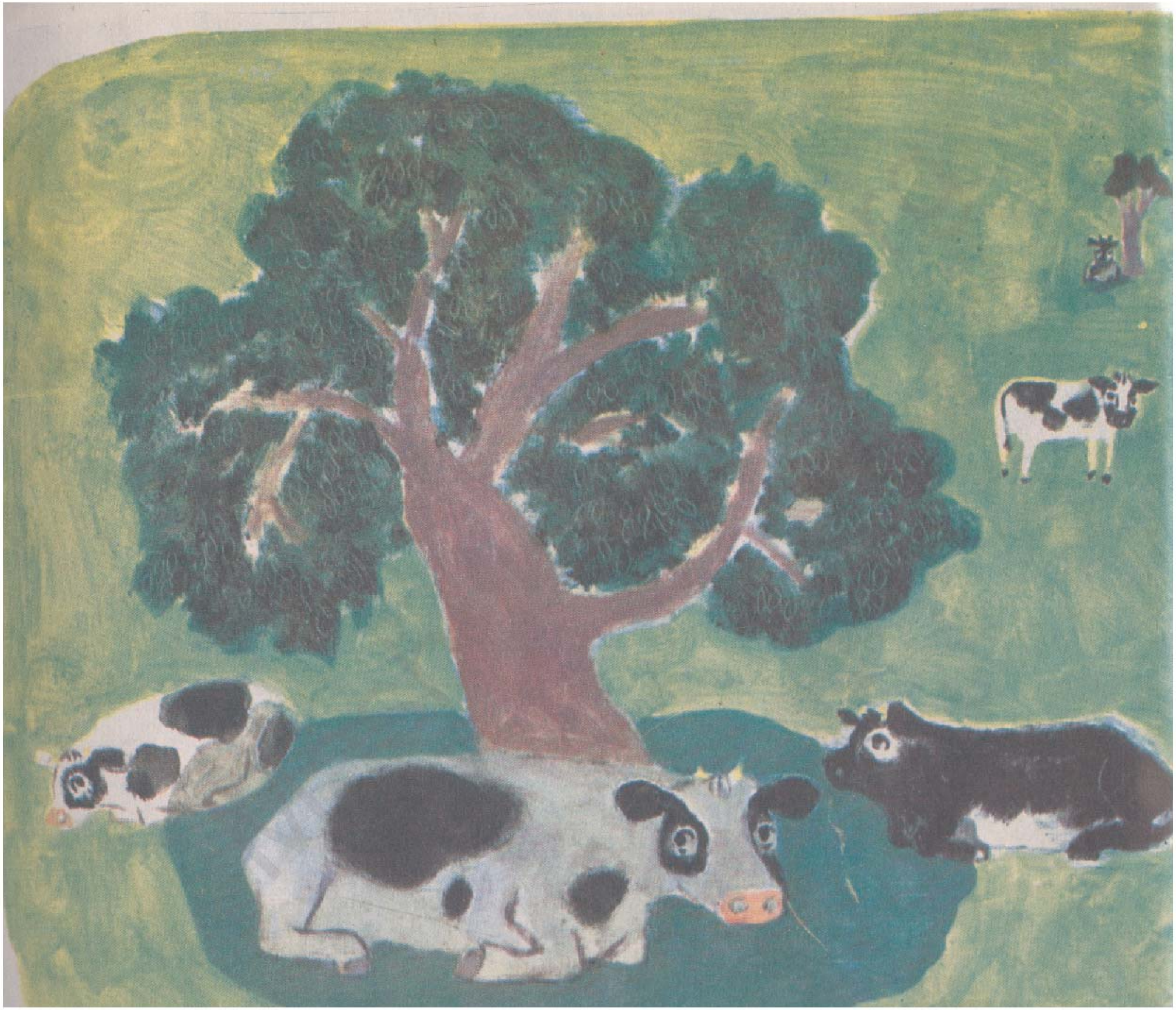

تمام گایوں کے مالک باڑے پر آکر دیکھتے اور حیران
ہوتے کہ ان کی گائیں دبلی ہوتی جا رہی ہیں اور ہانا کو
موٹی ہوتی چلی جا رہی ہے۔

MashalBooks.org

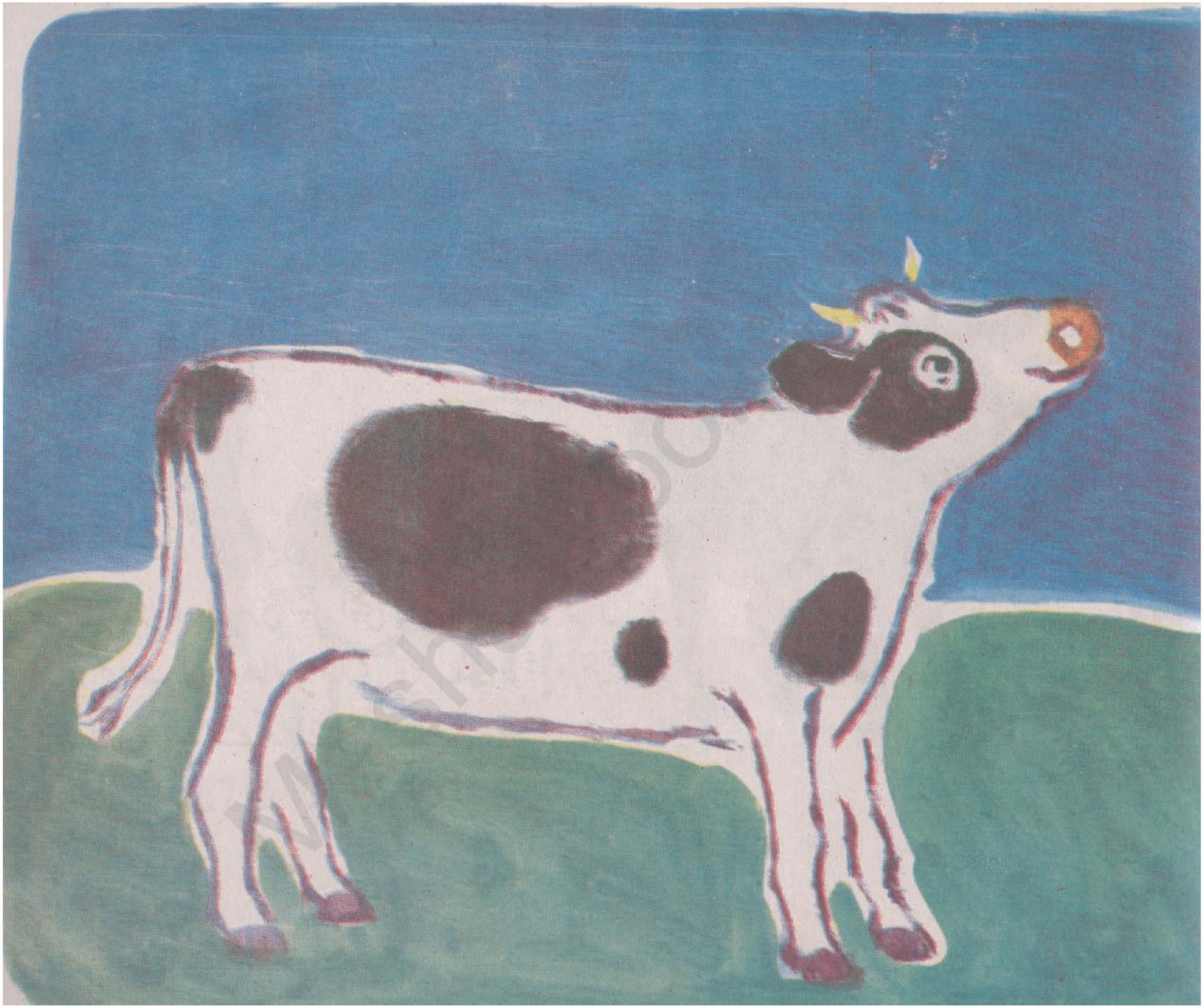

ایک دن دوسری گایوں کے مالک اپنی گایوں کے لئے شکر قندی اور دوسری اچھی اچھی چیزیں لائے اور کہا کہ لو، تم سب مل کر کھالو۔ ساری گائیں بہت خوش ہوئیں کہ انہیں اچھے اچھے کھانے مل رہے تھے۔ لیکن کسانوں کے جاتے ہی ہاناکو نے سینگ مار مار کر سب کو پیچھے کیا اور شکرقندی کے ڈھیر پر خود قبضہ کر لیا۔

MashalBooks.org

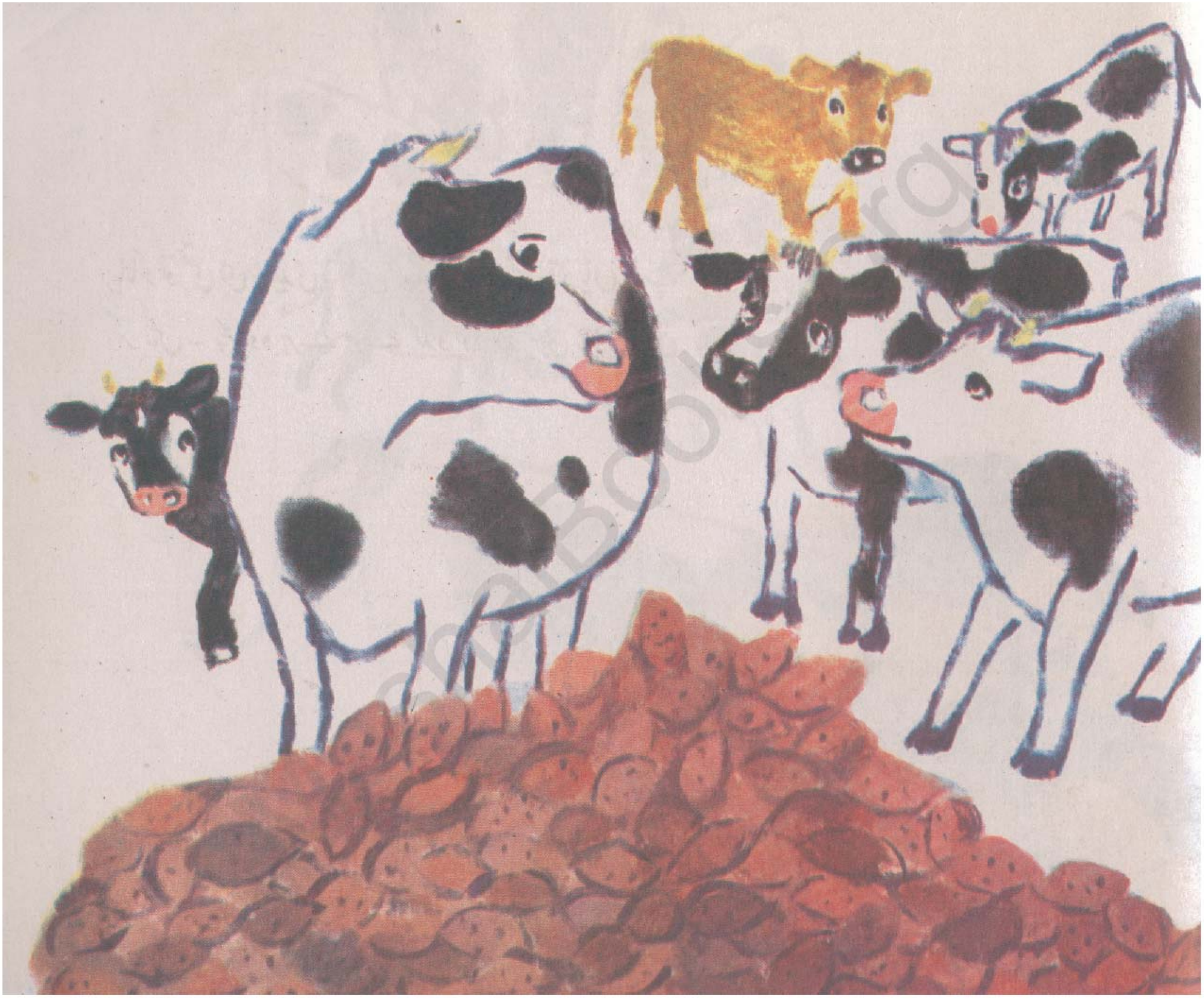

ہانا کو تو تھی ہی ندیدی۔ اس نے ساری شکر قندیاں ہڑپ
کر لیں۔ پھر وہ ہرے ہرے کدو اور دوسری چیزیں بھی
چٹ کر گئی۔

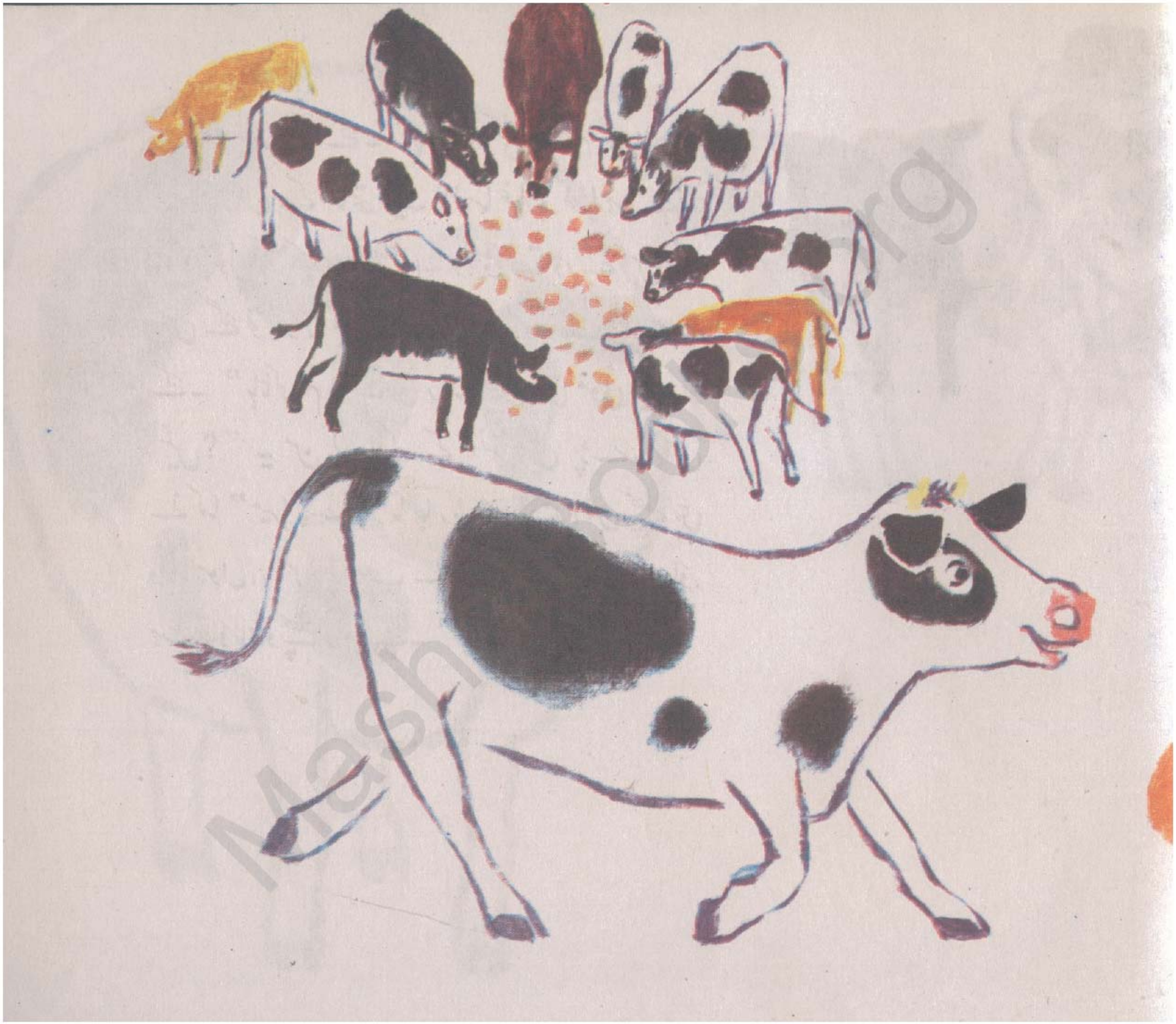

رات کو سب سو گئے۔ صبح آنکھ کھلی تو تمام گایوں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک بڑا سا غبارہ کھڑا ہوا ہے۔ ہاناکو پھول کر کپا ہو گئی تھی۔ وہ ڈرتے ڈرتے اس کے پاس گئے تو آواز آئی "موں...... " وہ سب پیچھے ہٹ گئے۔ "ہاناکو تم رات ہی رات میں اتنی موٹی کیسے ہو گئیں؟" یہ سن کر ہاناکو کے آنسو نکل پڑے۔ اس نے کہا "میرا پیٹ پھولتا جا رہا ہے۔ میں بس پھٹنے ہی والی ہوں،، اس پر سب نے شور مچایا۔ "ہٹ جاؤ، ہٹ جاؤ ہاناکو پھٹنے والی ہے۔ "

MashalBooks.org

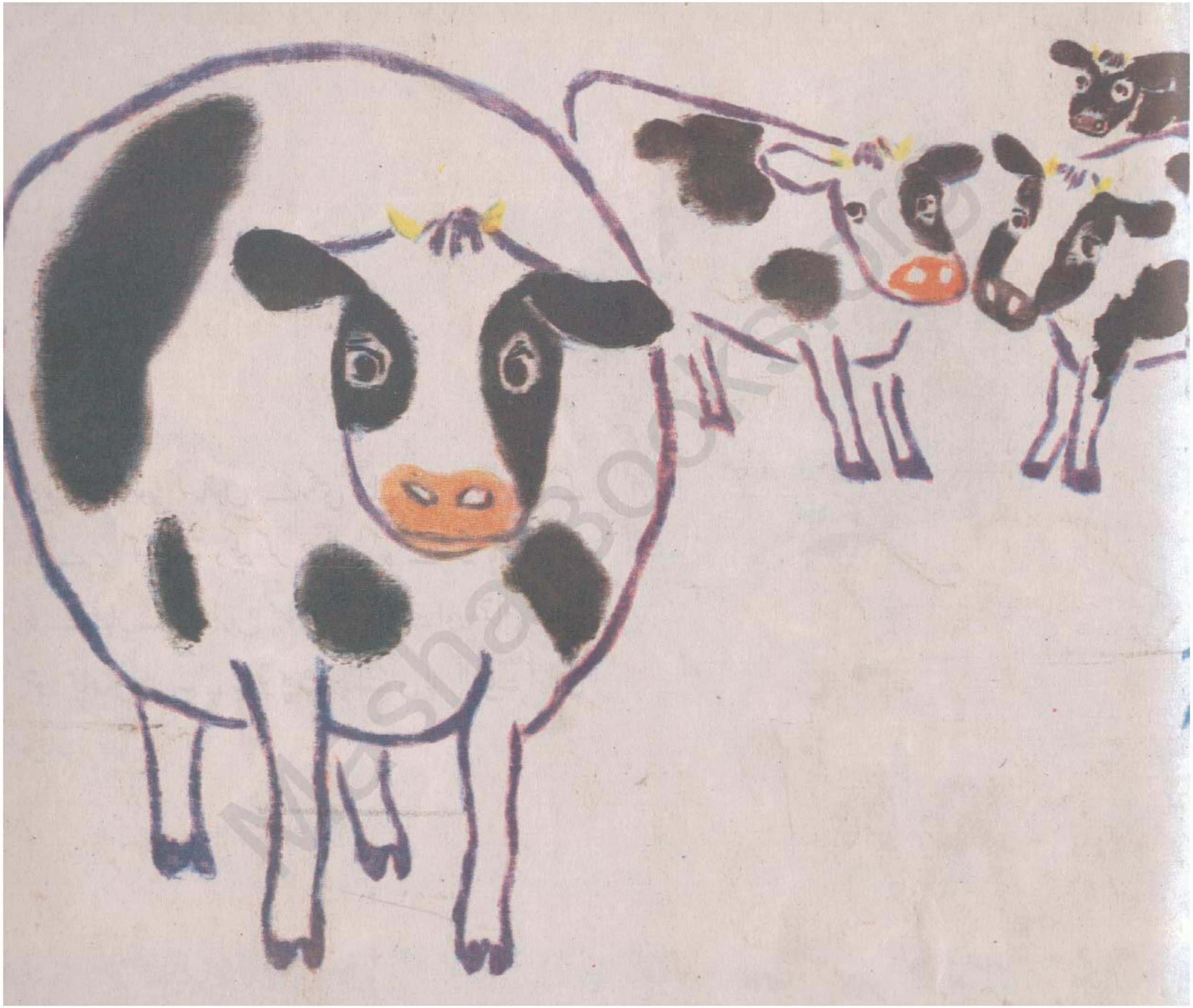

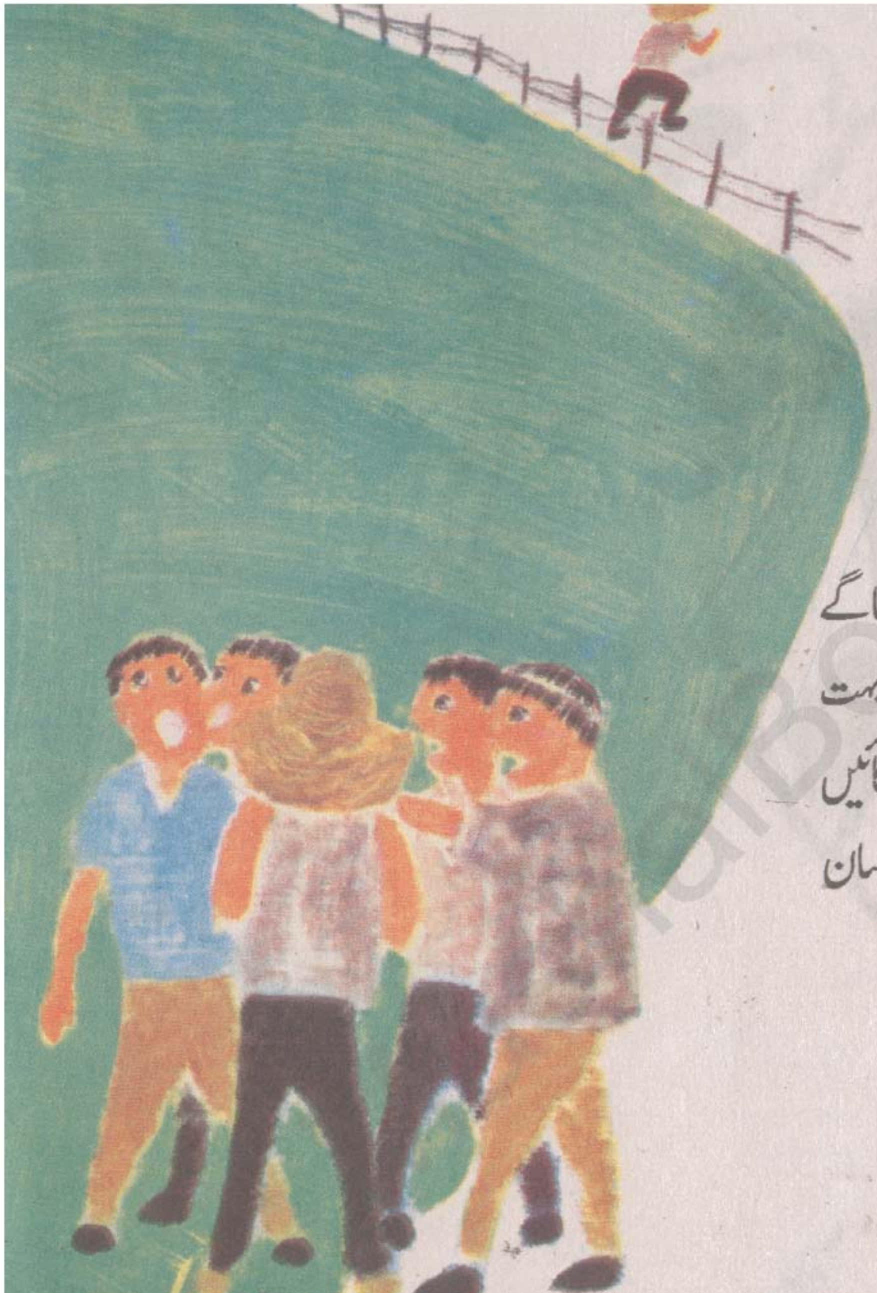

گایوں کا شور کسانوں نے بھی سنا۔ وہ بھاگے بھاگے باڑے پر آئے تو دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہانا کو بہت بڑے غبارے کی طرح پھولی کھڑی ہے اور تمام گائیں شور مچا رہی ہیں۔ ،، یہ تو پھٹ جائے گی۔ ”ایک کسان چیخا۔

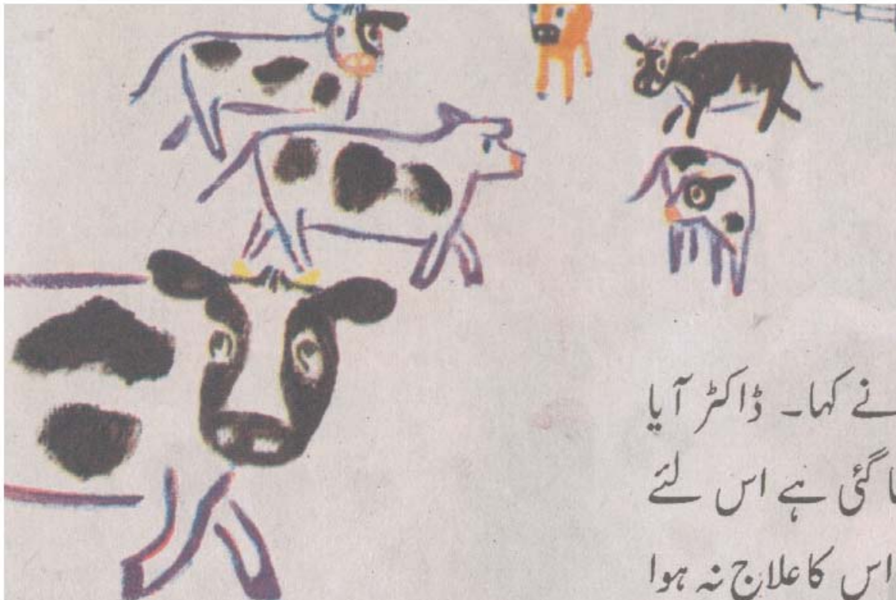

"جلدی سے ڈنگر ڈاکٹر کو بلاؤ" کسی نے کہا۔ ڈاکٹر آیا تو اس نے کہا ہانا کو شکر قندی بہت کھا گئی ہے اس لئے اس کا پیٹ پھول گیا ہے۔ اگر جلدی اس کا علاج نہ ہوا تو یہ مر جائے گی۔ ڈاکٹر نے جلدی جلدی اپنے آلے نکالنا شروع کئے۔ دوسری گایوں نے یہ دیکھا تو وہ ڈر کر پیچھے ہٹ گئیں۔

MashalBooks.org

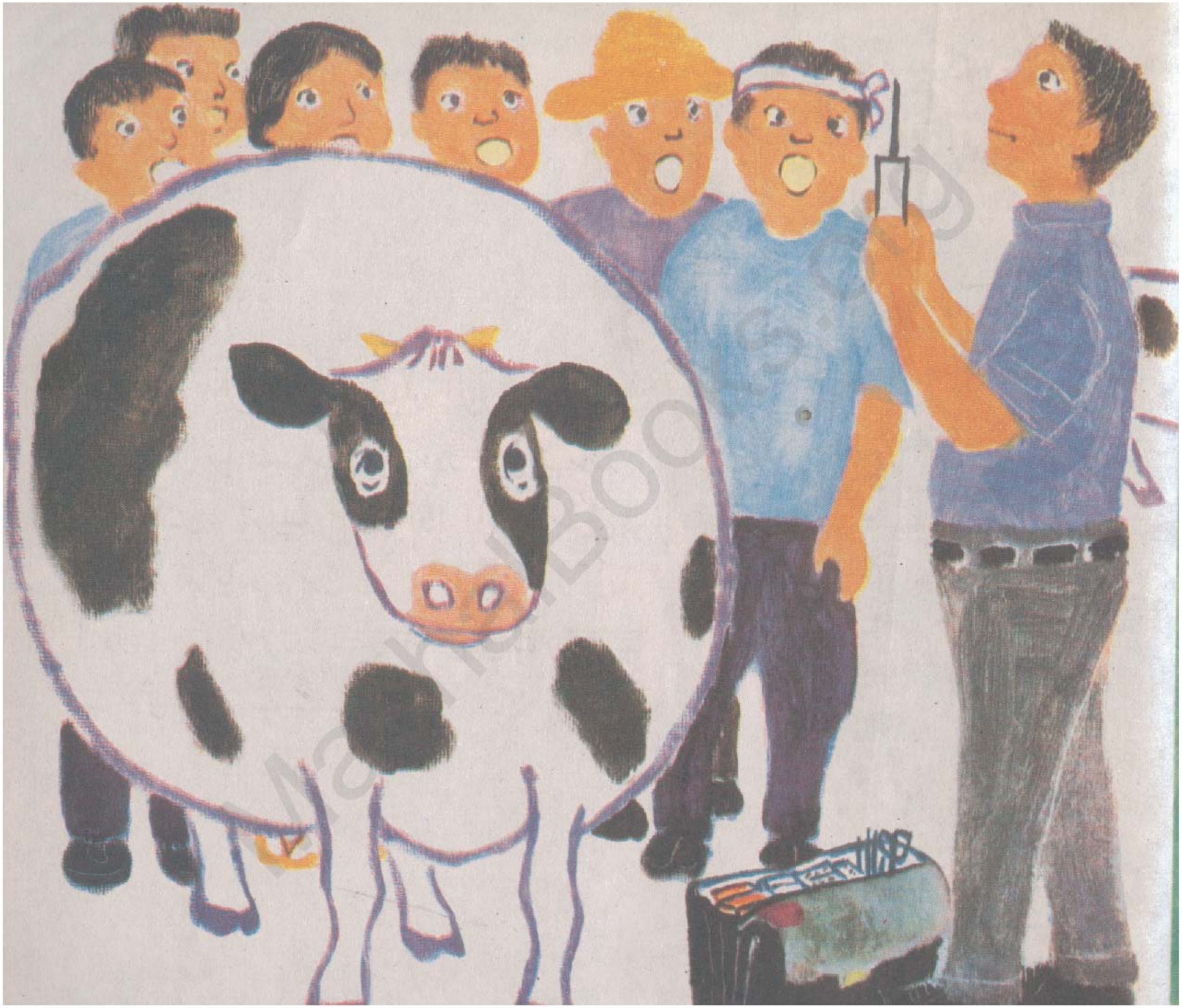

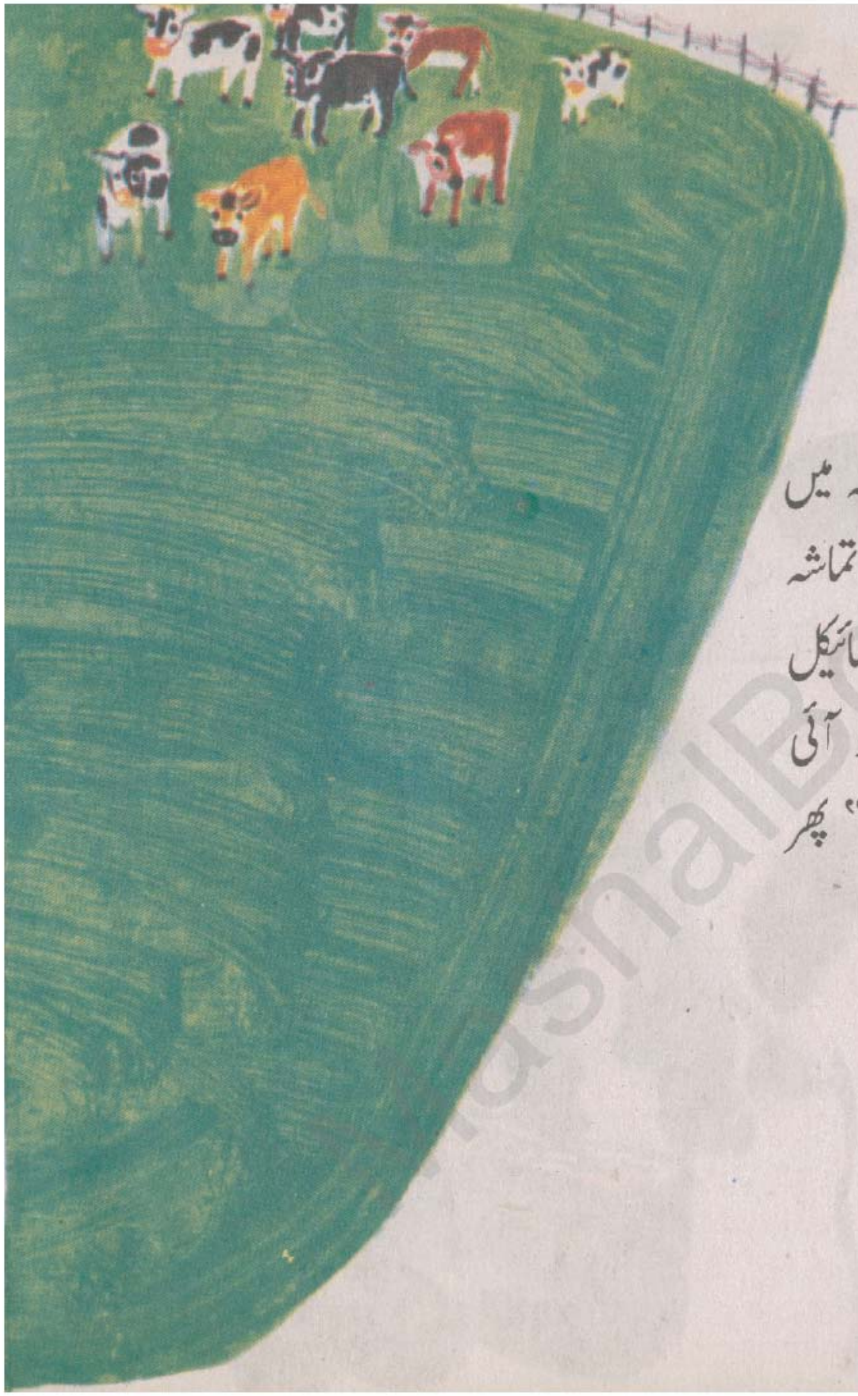

ڈاکٹر ہاناکو کو دوائیں دے رہا تھا اور اس کے منہ میں نلکیاں ڈال رہا تھا۔ سب گائیں دور کھڑی یہ تماشہ دیکھ رہی تھیں۔ پھر ایک دم ایسی آواز آئی جیسے سائیکل کا ٹائر پنکچر ہو گیا ہو۔ سوں ...... پھر ہاناکو کی آواز آئی "موں ......" ڈاکٹر زور سے بولا "بچ گئی ہاناکو" پھر سب خوشی سے چلانے لگے۔

کسان اور ڈاکٹر چلے گئے تو سب گائیں ہاناکو کے پاس آئیں۔ "شکر کرو ہاناکو، تم بچ گئیں۔" ہاناکو نے انہیں دیکھا اور شرم سے سر جھکا لیا۔

MashalBooks.org

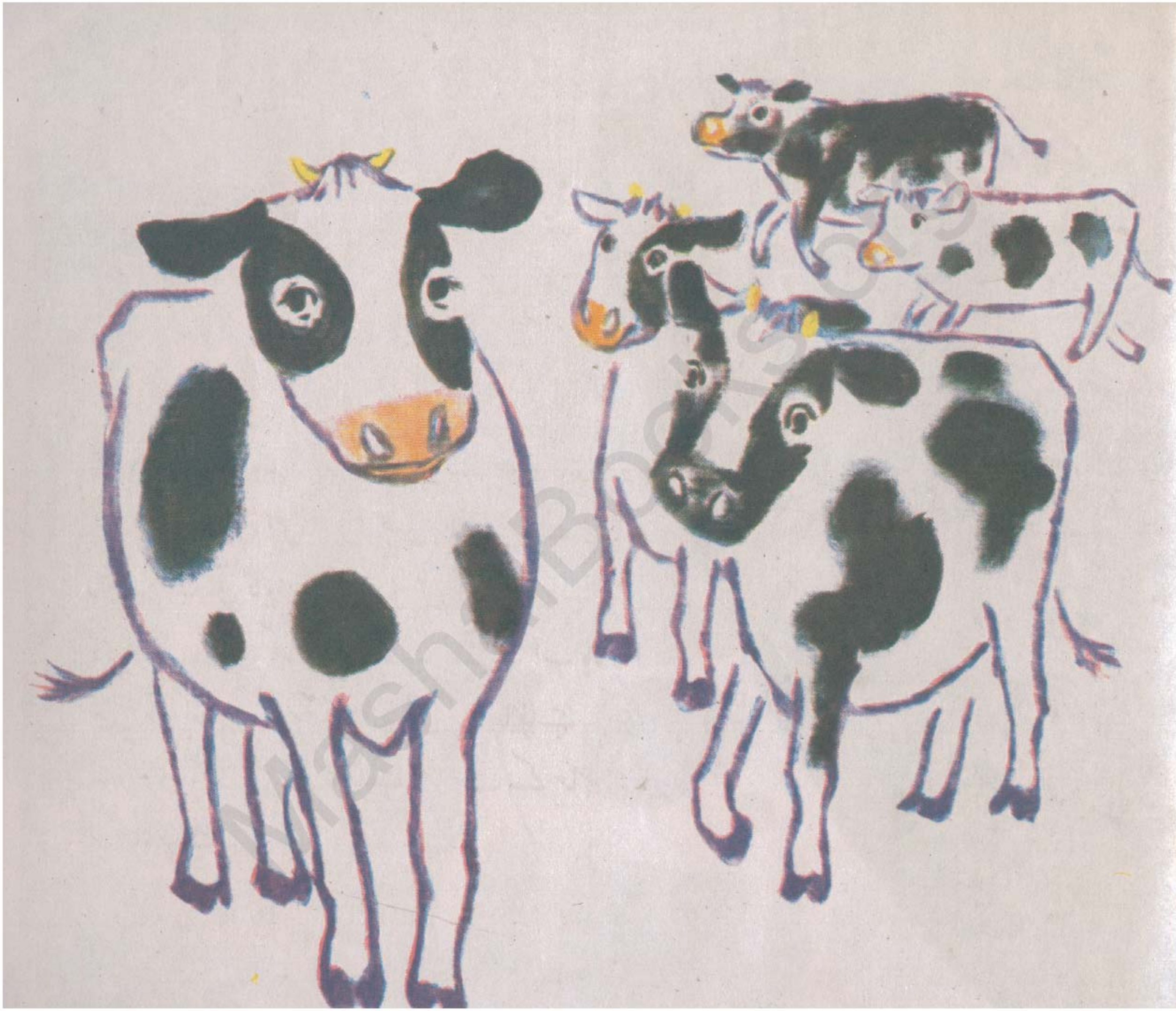

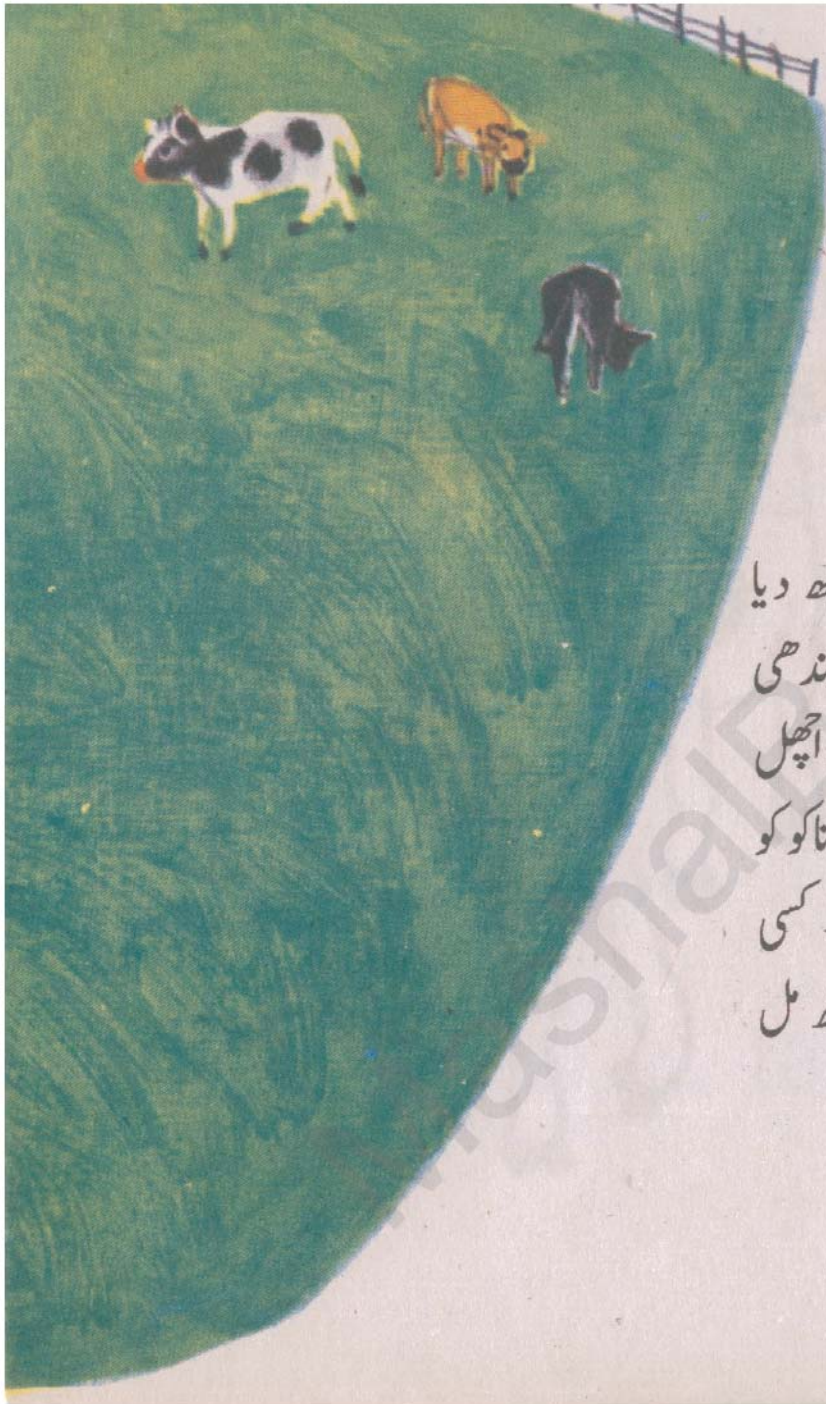

پھر ہاناکو کا منہ باندھ کر اسے پیڑ کے ساتھ باندھ دیا گیا۔ وہ دو دن اسی طرح بھوکی پیاسی پیڑ سے بندھی رہی۔ اب باقی گایوں کو آزادی مل گئی۔ وہ خوب اچھل کود کرتیں، خوب کھاتیں اور خوب نہاتیں۔ اب ہاناکو کو خیال آیا کہ سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیے۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے اور سب کے ساتھ مل کر کھانا چاہیے۔

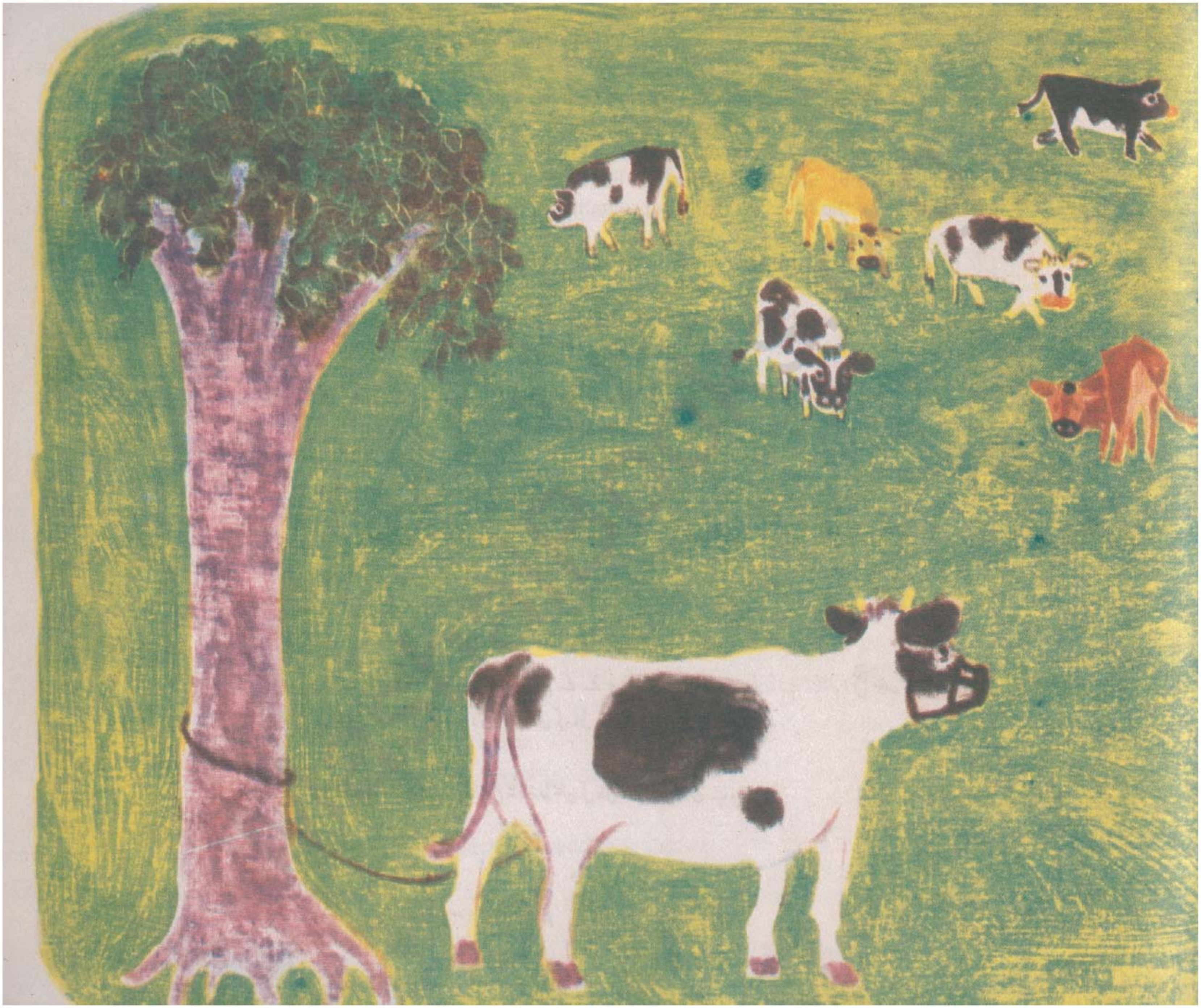

Mashal is a small organisation dedicated to the publishing of books on social, cultural and developmental themes of contemporary relevance. Trends in modern thought, human rights, the role of women in development, drugs and creative literature relating to these and other themes are the focus of Mashal's programme.

While Mashal works for the widest dissemination of its publications, this is a non-commercial, non-profit enterprise. Mashal therefore seeks the support of individuals and aid-giving agencies world-wide which consider the foregoing objectives worthy of promotion.

For the publication of this book, Mashal is specially thankful to the Toyota Foundation for its financial support.

مشعل ایک غیر سرکاری اور غیر تجارتی اشاعتی ادارہ ہے جو 1988ء میں لاہور میں بحیثیت فاؤنڈیشن رجسٹر ہوا۔ اس کا مقصد جدید سائنسی، معاشی، معاشرتی اور ادبی رجحانات کی ترویج و اشاعت کے لئے کم قیمت کتابیں شائع کرنا ہے۔ انسانی حقوق، ترقی میں خواتین کے کردار، منشیات، صحت عامہ اور ان سے متعلق دوسرے موضوعات مشعل کے پروگرام میں شامل ہیں۔

مشعل اپنے طور پر کتابوں کی اشاعت اور تقسیم کے لئے ہر ممکن وسائل استعمال کرتا ہے، تاہم اس مقصد کے لئے افراد اور قومی و بین الاقوامی امدادی اداروں کی مالی معاونت کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مشعل اس کتاب کی اشاعت کے لئے ٹویوٹا فاؤنڈیشن کی مالی امداد کا ممنون ہے۔

MashalBooks.org

Gluttonous Hanako

by Ishii/Nakatani

Urdu Translation: Chizuru Javed

Copyright © English 1993 Fukuinkan Shoten, Publishers
Tokyo, Japan
Copyright © Urdu 1996 Mashal Pakistan

Publisher: **Mashal**

RB-5, 2nd Floor,
Awami Complex, Usman Block,
New Garden Town,
Lahore-54600, Pakistan.
Telephone & Fax: 042-5866859
E-mail: mashal@infolink.net.pk

Printers: Maktaba Jadeed Press, Lahore

Price: Rs. 70/-

MashalBooks.org

مشعل